صرف احباب جماعت کے لئے

خبرنامہ دسمبر ۱۹۹۳ء

○ حضرت امیر کا پیغام

آپ میرے متعلق کچھ خبر لکھنا چاہتے تھے۔ میں نے موقعہ کی اہمیت کے پیش نظر بہتر سمجھا کہ خود اس بارہ میں کچھ تفصیل سے عرض کروں۔

ماہ دسمبر ۱۹۹۳ء میں میری کمزوری اور جسمانی عوارض میں کچھ اضافہ ہو رہا تھا۔ سالانہ دعائیہ میں مجھے اپنی شمولیت کے امکان کے متعلق بے حد فکر تھی۔ میں محض اللہ تبارک و تعالیٰ کے رحم و کرم سے افتتاحی خطاب کے لئے بذریعہ ویل چیئر جامع میں پہنچا اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد مختصر بیان عرض کیا اور میری تقریر جو بصورت تحریر تھی سیکرٹری پروفیسر خلیل الرحمٰن صاحب نے میرے کہنے پر پڑھ کر سنائی۔ تقریر میں جماعت کے لئے ایک بشارت ہے اور میں چاہتا ہوں کہ وہ تقریر بذریعہ خبرنامہ جماعت تک پہنچ جائے۔

اس کے علاوہ دعائیہ کے آخری دن اختتامی دعا کے لئے بھی میں جامع میں گیا۔

قرآنی اور مسنونہ دعاؤں میں اللہ تعالیٰ نے تاثیر پیدا کی ہے جس کی وجہ سے شاید ہی کوئی فرد حاضرین میں ہو گا جو اشک بار نہ ہوا ہو۔

اختتام کے بعد فرداً فرداً حاضرین نے مجھ سے مصافحہ کیا۔

میں جامع میں تو موجود نہ ہوتا تھا۔ لیکن میرے کمرے میں جامع کے ایمپلیفائر کا کنکشن اور سپیکر موجود ہے اس لئے میں ہر تقریب جو جامع میں منعقد ہو اس سے استفادہ کر سکتا ہوں۔

اس سہولت کی وجہ سے میں ایک رنگ میں تمام نمازیں باجماعت ادا کرتا ہوں اور دعائیہ کے دوران شاید ہی کوئی ایسا پروگرام یا تقریر ہوئی ہو جو میں نے نہ سنی ہو۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ دعائیہ کی تقاریر کا معیار بہت عمدہ تھا۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا کر سکوں۔

احباب سے میرے لئے میری عاقبت بالخیر کی دعا کی درخواست ہے۔

سعید احمد

۱۹ جنوری ۱۹۹۴ء

www.aaiil.org

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی صحت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے ماہ دسمبر میں کمزوری میں اضافہ ہو گیا' آپ نے سالانہ دعائیہ کے افتتاحی اور اختتامی اجلاسوں سے خطاب فرمایا۔

آپ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ یاسین کی آیت کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔

"اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں اوندھا کر دیتے ہیں تو یہ کیا عقل سے کام نہیں لیتے"۔

آپ نے فرمایا: "ایک طرف سورت فاتحہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت رب آئی ہے' رب وہ ذات ہے جو ایک چیز کو ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف نشو و نما دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے کمال کو پہنچ جائے۔ دوسری طرف سورت یاسین کی یہ آیت ہے جس کا ترجمہ ابھی میں نے کیا ہے۔ اس پر غور کرنے سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ لمبی عمر کے ساتھ انسان کی حالت ابتر ہوتی جاتی ہے اسی طرح اقوام بھی وقت کے ساتھ زوال کی طرف رخ کرتی ہیں۔ بظاہر ان دونوں بیانات میں تضاد لگتا ہے لیکن اگر سوچا جائے تو جسم جو وقت کے ساتھ قوت سے ضعف کی طرف تبدیل ہوتا ہے' وہاں زندگی کی اصل غرض یعنی روح کی پرورش اور بلندی اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا ہونے کی وجہ سے ہمیشہ ترقی کرتی چلی جاتی ہے' اسی طرح قوموں پر زوال آ سکتا ہے' لیکن خدا کا دین تاقیامت اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں قائم رہے گا۔

ہماری جماعت چونکہ دین متین کے دفاع اور اس کی اشاعت کے لئے قائم کی گئی ہے' اس لئے ہم پر کچھ فرائض عائد ہوتے ہیں۔ اس میں سب سے اہم مقصد روح کی پرورش کرنا ہے' تاکہ جیسے جیسے ہم عمر کے ساتھ جسمانی لحاظ سے کمزور ہوتے جائیں۔ ویسے ویسے ہم اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے روحانی رنگ میں مضبوط اور توانا ہوتے چلے جائیں۔ ہم پر اپنے روح کی حفاظت کے ساتھ ایک اور فرض بھی عائد ہوتا ہے کہ اپنی جماعت کو بھی عروج کی طرف لے جائیں۔ میری یہ خواہش اور دعا ہے کہ جماعت کا ہر فرد دین متین کی خدمت کے لئے وقت نکالے اور قربانی دے۔

خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق دین متین اور قرآن مجید کی حفاظت تو خود کرنی ہے' یہ تو ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہ کام اس زمانہ کے امام کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں سونپا ہے' اگر یہ کام ہم نہ کر سکے تو اللہ تعالیٰ ہماری جگہ کسی اور قوم سے یہ کام لے گا۔

اسلام اللہ کا آخری دین ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ دین کی ربوبیت کے لئے اور اس کو تاقیامت کمال تک پہنچانے کے لئے مجددین کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہمیں زمانے کے مجدد کی پہچان نصیب ہوئی ہے۔

طاقت کا معیار انسانوں کی عددی قلت سے نہیں لگانا چاہئے' بلکہ اس کا معیار خدمت' لگن اور قربانی کا جذبہ ہے جو مقاصد عالیہ کے حصول میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

ہم دعائیہ اجتماع میں اپنے ارادوں اور دین متین کی خدمت کے جذبوں کی تجدید کریں۔ یہ ایام جن کا نام دعائیہ رکھا گیا ہے' ہمارے لئے فرداً" فرداً" اور باجماعت دعا کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں اور یہ ہماری روح کی کمزوریوں کو دور کرنے کا سنہری موقع ہے۔

مجھے امید ہے کہ تمام احباب ان ایام سے پورا فائدہ اٹھائیں گے اور عبادات کی باقاعدگی کے ساتھ ساتھ وعظ و نصیحت کی باتیں سنیں گے اور اپنے ذہنوں کو علم سے منور کریں گے اور دلوں میں عمل کی تازہ قوت لے کر گھروں کو لوٹیں گے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ میری ذاتی ضعف اور بیماری کے باوجود دین کے کام کا کچھ نہ کچھ موقع نصیب فرماتا رہا ہے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ کی ربوبیت اور خاص رحمت کا نشان ہے کہ وہ چند کمزور لوگوں سے وہ کام کرواتا ہے جو طاقتور قومیں اور بڑے بڑے سرمایا دار نہیں کر سکتے۔

آیئے ہم سب مل کر دعا کریں کہ خداوند قدوس ہماری کوششوں کو اپنے فضل و کرم سے کامیاب کرے۔ ہماری کوتاہیوں اور لغزشوں کو معاف فرمائے ہماری کمزوریوں کو دور کر کے ہمارے دلوں میں ایمان اور قوت عمل کی حرارت پیدا کر دے اور یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم امام وقت کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے دین متین کی خدمت کرنے والوں کی صف میں شامل رہیں"۔

آخر میں حضرت امیر نے جماعت کے مقاصد کی ترقی اور احباب جماعت کی صحت اور فلاح و بہبود کے لئے نہایت درد دل سے دعا فرمائی۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ محترم حضرت امیر کی صحت اور درازی عمر کے لئے اپنی پرخلوص دعائیں جاری رکھیں۔

○ سالانہ دعائیہ

حسب سابق جامع دارالسلام' نیو گارڈن ٹاؤن' لاہور میں سالانہ دعائیہ کا انعقاد ہوا۔ ۲۳ دسمبر کو خواتین کے لئے خصوصی اجلاس ہوئے جن میں دستکاری کے علاوہ بچیوں نے تلاوت قرآن مجید' نعتیں اور تقاریر کیں۔ محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ جو بطور خاص سالانہ دعائیہ کے لئے کینیڈا سے تشریف لائی تھیں انہوں نے تمام بچے اور بچیوں کو چھوٹے چھوٹے تحفے دیئے جنھوں نے خواتین کے دوسرے اجلاس میں کسی نہ کسی رنگ میں حصہ لیا۔

دوسرے دن یعنی ۲۴ دسمبر کی شام کو بیگم میاں عمر فاروق صاحبہ کے گھر ایک عشائیہ کا اہتمام تھا جس میں مختلف جماعتوں کے صدر سیکرٹری اور بیرونی ممالک ہندوستان' کینیڈا' انگلستان' ہالینڈ اور امریکہ سے مہمان خواتین نے شرکت کی اور خواتین کے متعلق مسائل پر گفتگو ہوئی۔

۲۴' ۲۵' اور ۲۶ دسمبر تین دن مرد حضرات کے دعائیہ اجلاس ہوئے۔ صبح نماز فجر کے بعد محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے درس قرآن مجید دیا جس میں آخری زمانہ سے متعلق آثار اور نشانیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی اور اس بارے میں بانی سلسلہ احمدیہ کے موقف کا بھی ذکر کیا۔ محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے سادہ لیکن موثر انداز میں دور حاضر کے متعلق قرآنی حقائق کو بیان کیا۔ جسے احباب اور خواتین نے بے حد پسند کیا۔

سالانہ دعائیہ کے اجلاسوں کے دوران انگلستان کے ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب' شاہد عزیز صاحب' امریکہ سے ڈاکٹر ملک نعمان الٰہی صاحب اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب۔ بھارت سے محترم عبدالرزاق صاحب' ہالینڈ سے محترم احمد بخش اللہ صاحب اور کیپ ٹاؤن' جنوبی افریقہ سے جماعت کے صدر محترم ابراہیم محمد صاحب نے اپنی اپنی جماعتوں کی سرگرمیوں کی تفصیل بتائی اور دین متین

سے متعلق کئی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

محترم ڈاکٹر نعمان الٰہی ملک صاحب اور محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ نے امریکہ میں قرآن مجید کے دنیا کی اہم زبانوں میں تراجم اور ان کی وسیع پیمانے پر اشاعت کے سلسلہ میں کام کی رفتار کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ احباب کو حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے انگریزی ترجمۃ القرآن کے ڈیلکس ایڈیشن کی کاپی دکھائی گئی جس کی جلد سبز چمڑے کی تھی اور کنارے سنہرے تھے۔ سب سے ایمان افروز اور دل کو گرمانے والی آواز حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کے خطبہ کی ایک ٹیپ تھی جس کو جدید آلات کی مدد سے کیسیٹ پر لایا گیا ہے یہ اس مرد مجاہد کی آواز تھی جس نے جگر خون کر کے قرآن مجید اور دین متین کے حقائق کو انگریزی زبان میں دنیا کے کناروں تک پہنچایا۔ اس خطبہ میں بھی حضرت مولانا مرحوم و مغفور نے پورے اخلاص اور ولولے سے اشاعت دین کے کام کی اہمیت پر زور دیا۔ احباب جماعت کو چاہئے کہ وہ اس کیسیٹ کی کاپیاں حاصل کریں اور اپنے دلوں کو منور کرنے والی حضرت مولانا مرحوم و مغفور کی آواز کو سنیں۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر عبدالکریم سعید صاحب نے حضرت مولانا عبدالحق ودیارتھی صاحب مرحوم' محترم مرزا مسعود بیگ صاحب مرحوم۔ محترم نصیر احمد فاروقی صاحب مرحوم اور محترم ڈاکٹر اللہ بخش صاحب مرحوم کی تقاریر کے ٹیپ سے اقتباس سنائے جو ایبٹ آباد میں عرصہ ہوا کسی جلسہ میں ریکارڈ کی گئی تھیں۔ ان بھولی بسری آوازوں کو سن کر ان بزرگوں کی یادیں تازہ ہو گئیں اور دین متین کے لئے ان کی پر خلوص خدمات ایک فلم کی طرح آنکھوں کے سامنے آ گئیں خدا ان کو اور دیگر مرحوم بزرگوں کے درجہ جات بلند کرے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ان کے نقش قدم پر چل کر دین متین کی خدمت کرنے والے بن جائیں۔

۲۵ دسمبر کو جنرل سیکرٹری محترم چوہدری منصور احمد صاحب نے انجمن کی سالانہ کارگزاری کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

چونکہ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد صاحب کی طبیعت کافی کمزور تھی اس لئے اس مرتبہ سالانہ اپیل کا فریضہ بنوں کے محترم صاحبزادہ محمد احمد صاحب کے سپرد کیا گیا۔ محترم صاحبزادہ صاحب مرکزی انجمن کے سینئر وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ موصوف نے نہایت موثر انداز میں احباب اور خواتین کو تحریک احمدیت کے اعلیٰ مقاصد کی طرف توجہ دلائی اور پر زور الفاظ میں اپیل کی کہ وہ جماعت کی روشن اور شاندار روایات کو قائم رکھتے ہوئے دنیا کی اہم زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم اور انجمن کے دیگر پروگراموں کی تکمیل کے لئے دل کھول کر چندہ دیں۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ خواتین و حضرات اور بچے اور بچیوں نے بڑھ چڑھ کر اس مجاہدہ میں حصہ لیا۔ سالانہ دعائیہ کی مزید تفصیلات انشاء اللہ آئندہ کسی خبرنامہ میں پیش کی جائے گی۔

○ بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی

۲۷ دسمبر کو دارالسلام' نیو گارڈن ٹاؤن' لاہور میں بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت صاحبزادہ محمد احمد صاحب منعقد ہوا۔ اس میں مجلس منتظمہ کے نامزد ممبران کے علاوہ امریکہ سے ڈاکٹر نعمان الٰہی ملک صاحب' ڈاکٹر محمد احمد صاحب۔ انگلستان سے ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب' شاہد عزیز صاحب' کینیڈا سے محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ' ہالینڈ سے احمد بخش اللہ صاحب جنوبی افریقہ سے محترم ابراہیم محمد صاحب اور بمبئی' ہندوستان سے محترم عبدالرزاق صاحب نے شرکت کی۔

اس میٹنگ میں قرآن مجید' کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کے انگریزی میں تراجم' کشمیر' ہالینڈ' انڈونیشیا اور گیانا کی

جماعت سے آمدہ تجاویز کے بارے میں تفصیل سے غور کیا گیا۔
اس بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا دفتر امریکہ منتقل کر دیا گیا ہے اور اس کے سیکرٹری ڈاکٹر محمد احمد صاحب ہیں جو جماعت امریکہ کے صدر بھی ہیں۔

○ احمدیہ انجمن فیڈریشن، ہالینڈ

ہالینڈ میں چھ مقامات پر جماعت کی شاخیں موجود ہیں۔ ان تمام جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل فیڈریشن قائم ہے جو احمدیہ انجمن فیڈریشن، ہالینڈ کے نام سے معروف ہے اس کے صدر محترم ڈاکٹر کرامت علی صاحب ہیں یہ فیڈریشن مختلف شاخوں میں رابطہ کا کام دیتا ہے اور ان کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز پر غور کرتی اور موثر اقدام اٹھاتی۔ فیڈریشن الفجر کے نام سے ایک سہ ماہی رسالہ بھی نکالتی ہے جو گذشتہ چار سالوں کے سے شائع ہو رہا ہے۔ اس وقت ہمارے سامنے ۹۳ء کا آخری شمارہ ہے۔ اس رسالہ میں اردو اور ڈچ دونوں زبانوں میں مضامین شائع ہوتے ہیں۔ اس کے ڈچ حصہ میں حضرت مسیح علیہ السلام کی صحیح تعلیم، اسلام میں عورت کی حیثیت اور تجہیز و تدفین کے بارے میں بڑے دلچسپ مضامین درج ہیں۔ اردو حصہ میں کثرت مکالمات الہیہ کا آغاز کے عنوان سے مجدد اعظم حصہ اول میں سے ایک بڑا ہی پر معارف اور دلچسپ مضمون نقل کیا گیا ہے۔
ہالینڈ سے ہی ایک اور رسالہ ڈچ زبان میں اقرا کے نام سے شائع ہو رہا ہے جسے احمدیہ انجمن ٹرسٹ، ہالینڈ شائع کرتی ہے اور اس کے مدیر ہمارے نہایت قابل نوجوان عبدالشبیر حسینی صاحب ہیں۔ احمدیہ ٹرسٹ کے روح رواں ہمارے محترم بھائی نور سردار صاحب ہیں۔

○ ٹرینیڈاڈ اور گیانا میں ریڈیو اور ٹیلی ویژن پروگرام

احباب کو علم ہے کہ سرینام (جنوبی امریکہ) میں ٹیلی ویژن اور ریڈیو دونوں پر پروگرام جماعت کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔ بلکہ ایک ریڈیو سٹیشن اور ایک ٹیلی ویژن سٹیشن جماعت کے صدر محترم رشید پیر خان صاحب چلا رہے ہیں۔ گیانا میں قرآن مجید اور تحریک احمدیت کے نام سے دو پروگرام ریڈیو پر پیش کئے جاتے ہیں لیکن یہ بات ہمارے لئے خوشی کا موجب ہے کہ دو ماہ تک ہر ہفتہ ۱۵ منٹ کے پروگرام "قرآن مجید اور محمد صلعم" کے عنوان سے ٹیلی ویژن کے چینل نمبر۲ پر پیش کرنے کا گیانا انجمن کو موقع دیا گیا۔ یہ پروگرام مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں میں یکساں مقبول ہوا۔
گیانا کے دارالخلافہ جارج ٹاؤن میں جماعت کی جامع نہایت وسیع اور خوبصورت ہے اور اس شہر کی عمارتوں میں نمایاں خصوصیت کی حامل ہے۔ گذشتہ سال عیدالفطر کے موقع پر ٹیلی ویژن والوں نے ایک گھنٹہ کا پروگرام اس جامع میں ریکارڈ کیا جو اسی شام ٹیلی ویژن پر دکھایا گیا۔ یہ تمام پروگرام جماعت کے نہایت قابل، محنتی اور قابل رشک مبلغ اور جنرل سیکرٹری مولوی محمد رشید صاحب اور عبدالمقتدر صاحب پیش کرتے ہیں۔
اب خدا کے فضل سے ٹرینیڈاڈ میں بھی جماعت کو ریڈیو پر پروگرام پیش کرنے کا موقع مل گیا ہے ہر جمعہ کو صبح ۵ بجے "اسلام دی ریلیجن آف ہیومینٹی" کے نام سے مولینا مصطفیٰ کمال ہائیڈل یہ پروگرام پیش کرتے ہیں۔

○ شبان الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے پروگرام

ہر سال کی طرح اس سال بھی شبان الاحمدیہ مرکزیہ نے سالانہ دعائیہ ۹۳ء کے موقع پر شبان اور اطفال کے لئے تقاریر کا انعامی مقابلہ اور ذہنی آزمائش کے پروگرام منعقد کئے۔ جو ہر لحاظ سے دلچسپ اور معلومات سے پر تھے۔

۲۴ دسمبر ۹۳ء کو اطفال کے لئے تقاریر کا انعامی مقابلہ ہوا جس کی صدارت مقامی جماعت لاہور کے سیکرٹری خرم آفتاب صاحب نے کی۔ اس مقابلہ میں لاہور اور دوسرے شہروں سے آئے ہوئے اطفال کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ عنوان کسی ایک احمدی بزرگ کی سوانح حیات تھا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ جماعت کے چیدہ چیدہ بزرگوں کی زندگی کے حالات اور ان کی خدمات کا کسی ایک محفل میں ذکر کیا گیا۔ اس کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں ان بزرگوں کی یاد تازہ ہوئی جنھوں نے امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم کیا اور دین متین کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ جج صاحبان کے فرائض ذیل کے احباب نے انجام دیئے: ۱۔ ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب (انگلستان)۔ ۲۔ ڈاکٹر محمد احمد صاحب (امریکہ)۔ ۳۔ محترم ممتاز احمد باجوہ صاحب (لاہور)۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی محترم ابراہیم محمد صاحب صدر، احمدیہ انجمن، جنوبی افریقہ تھے۔ جو بطور خاص سالانہ دعائیہ میں شرکت کی غرض سے پاکستان تشریف لائے تھے۔

ذیل کے اطفال نے انعامات حاصل کئے:

اول: طیبہ انوار احمد، دوم: وجیہہ جمیل اور جمیلہ سلام، سوم: علی حیدر اور ہشام جنجوعہ

۲۵ دسمبر ۹۳ء کو شام کے وقت جامع احمدیہ، دارالسلام، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور میں شبان کا خصوصی اجلاس ہوا جس کی صدارت بھی مقامی جماعت لاہور کے سیکرٹری اور صدر شبان الاحمدیہ محترم خرم آفتاب صاحب نے کی۔ اس اجلاس کے مہمان خصوصی ہمارے نہایت محترم اور مخیر بھائی ڈاکٹر عبداللہ جان صاحب تھے جو بطور خاص امریکہ سے سالانہ دعائیہ میں شرکت کی غرض سے پاکستان تشریف لائے تھے۔ اس موقع پر نہایت دلچسپ ذہنی آزمائش کا پروگرام ترتیب دیا گیا تھا جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور بانی سلسلہ احمدیہ کی سیرت کے بارے میں سوالات پوچھے گئے۔ یہ بات نہایت خوش آئند ہے کہ شبان نے اس ذہنی آزمائش کے مقابلہ کے لئے بڑی محنت سے تیاری کی تھی۔ اس سوال و جواب کے سلسلہ سے جہاں شرکاء کے ذہنوں میں بہت سی باتیں اور نکات محفوظ ہو گئے وہاں حاضرین کی معلومات میں بھی اضافہ ہوا۔ خواتین و حضرات نے اطفال اور شبان کے پروگراموں کو دلچسپی سے سنا اور بھرپور انداز میں ان کی حوصلہ افزائی کی۔ ذہنی آزمائش کے علاوہ تقاریر کا انعامی مقابلہ بھی ہوا جس کا موضوع تھا "دور حاضر میں تحریک احمدیت کی اہمیت"۔ جج کے فرائض ذیل کے احباب نے سرانجام دیئے محترم کرنل حنیف اختر صاحب، ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب اور محترم نذر رب صاحب، شبان اور اطفال کے پروگراموں کو منظم اور کامیاب بنانے میں ہمارے نہایت سرگرم اور انتھک نوجوان عامر عزیز صاحب ایم۔ اے کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔

ذیل کے شبان نے انعامات حاصل کئے:

اول: طیب انوار احمد، دوم: عابد عزیز (کھوکھی)، سوم: ایاز عزیز (کھوکھی)

اسی رات شبان الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ انتخاب برائے ۱۹۹۴ء بھی منعقد ہوئے۔ عہدیداران کی تفصیل حسب ذیل ہے:

صدر: میاں خرم آفتاب صاحب (لاہور)، سینئر نائب صدر: رانا فیصل حسین صاحب (فیصل آباد)، نائب صدر اول: عاصم

خلیل صاحب (ایبٹ آباد)' نائب صدر دوم : ظہور الرحمٰن صاحب (راولپنڈی)' جنرل سیکرٹری : عامر عزیز صاحب (پکھی)' جائنٹ سیکرٹری : عثمان نذیر صاحب (لاہور)' سیکرٹری نشرو اشاعت : اطہر رسول صاحب (فیصل آباد)' خازن : فواد نذیر صاحب (لاہور)

○ بیگم رضیہ مدد علی صاحبہ اور شاہد عزیز صاحب کا دورہ ہالینڈ

اگست ۱۹۹۳ء میں محترمہ بیگم رضیہ مدد علی صاحبہ نے لندن سے ہالینڈ کی جماعتوں کا دورہ کیا۔ اس دورے میں ان کے ہمراہ انگلستان جماعت کے سیکرٹری شاہد عزیز صاحب بھی تھے۔ یہ دورہ ۲۲ سے ۲۹ اگست تک تھا۔ اس دورہ میں محترمہ رضیہ مدد علی صاحبہ اور جناب شاہد عزیز صاحب نے ہیگ' امسٹرڈیم' روٹ ڈیم اور یوتریخت کی جماعتوں اور احمدیہ یوتھ کی مجالس میں تقاریر کیں۔ دونوں مقررین نے تقریر سے زیادہ سوال و جواب کے لئے لوگوں کو وقت دیا تاکہ بحث و تمحیث کے ذریعہ ذہنوں میں جو سوالات پیدا ہوں ان کو دور کیا جا سکے۔

اس سلسلہ میں سب سے دلچسپ اجلاس ۲۴ اگست کو ہیگ میں ہوا جس کا اہتمام خواتین احمدیہ ہیگ نے کیا تھا۔ محترمہ رضیہ مدد علی صاحبہ نے سورۃ النساء کے حوالے سے اسلام میں عورت کے مقام کو بیان کیا۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا نہایت دلچسپ سلسلہ چلا۔ اس اجلاس میں مسلمان اور غیر مسلم خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ محترمہ زمرو فاضل صاحبہ' محترمہ ساجدہ بخش اللہ صاحبہ اور محترمہ سفورہ حسینی بھی تھیں۔

ان تمام اجلاسوں کی ویڈیو فلم بنائی گئی ہے۔ ہیگ کی خواتین نے قرآن مجید سٹڈی سرکل بھی قائم کیا ہے۔ جس کے ماہوار اجلاس ہوتے ہیں۔ جس میں حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے انگریزی ترجمہ القرآن اور ریلیجن آف اسلام کے ڈچ تراجم سے بھرپور فائدہ اٹھایا جاتا ہے اور ان کو "سبقاً" "سبقاً" پڑھا جاتا ہے۔ اس سٹڈی سرکل کی روح رواں محترمہ سکونت حسن صاحبہ ہیں جو محترمہ بیگم زمرد رمضان صاحبہ کی شاگرد رہ چکی ہیں۔

○ صالحہ ظہور احمد میموریل لائبریری' لاہور

صالحہ ظہور احمد میموریل لائبریری میں جملہ معروف دینی کتب یعنی قرآن مجید اور صحاح ستہ معہ تفاسیر' لغات اور دیگر کتب کا قابل قدر ذخیرہ موجود ہے۔ ان کے علاوہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی مرکزی انجمن کی طرف سے شائع کردہ اور دیگر ذرائع سے حاصل کردہ کتب بھی موجود ہیں قاضی عبدالاحد صاحب' لائبریرین نے بڑی محنت سے لائبریری کی تمام کتب کی فہرست تیار کی ہے۔ کتب کے علاوہ انجمن کی طرف سے جماعت کے مختلف علماء اور مصنفین کے کتابچوں کو مصنف وار اور مضمون کے اعتبار سے ترتیب دے کر انہیں بھی مجلد شکل میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔

اس سال محترم جناب نصیر احمد فاروقی صاحب مرحوم کی جملہ کتب ان کی اہلیہ محترمہ نے لائبریری کو بطور عطیہ مرحمت فرمائی ہیں جن کی تعداد ۲۲۵ ہے۔ اسی طرح سیالکوٹ کے محترم شیخ محمد سلیم صاحب نے ۱۳۹ کتب کا عطیہ مرحمت کیا ہے۔ ان کے علاوہ مختلف موضوعات پر نئی کتب بھی خریدی گئیں ہیں۔ چنانچہ اس سال ۵۴۷ کتب کا لائبریری میں اضافہ ہوا ہے کتب کے علاوہ پیغام صلح' لائٹ' اسلامک ریویو' ریویو آف ریلیجنز' اشاعت اسلام' الفضل' بدر اور الحکم کی فائلیں موجود ہیں۔ پرانی کتب اور اخبارات و رسائل کو محفوظ کرنے کی غرض سے ان کی دوبارہ جلد بندی کی جا رہی ہے۔

قرآن مجید' صحیح بخاری اور لائبریری میں موجود ایسی کتب جن سے حوالوں کی اکثر ضرورت پڑتی رہتی ہے محترم قاضی صاحب نے ان میں سے حوالے تلاش کرنے کے لئے اپنے طور پر اس سلسلہ میں کئی بنیادی کام کئے ہیں جن کے حوالے تلاش کرنے میں سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ قاضی صاحب لائبریری سے استفادہ کرنے والوں کے لئے بہت مدد گار ثابت ہوتے ہیں۔ موصوف حافظ قرآن ہیں اور جامع دارالسلام میں امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے ہیں۔

○ محترم عبدالرزاق صاحب بمبئی واپس تشریف لے گئے ہیں

بمبئی' بھارت میں ہمارے سرگرم رکن محترم عبدالرزاق صاحب ۲۰ جنوری ۹۴ء کو بذریعہ ٹرین واپس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ سالانہ دعائیہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ محترم رزاق صاحب قرآن مجید کے ہندی اور مرہٹی ترجمہ کروانے کے سلسلہ میں بڑی لگن اور محنت سے کام کر رہے ہیں' خدا تعالیٰ ان کی کوششوں کو باد آور فرمائے۔

○ دعا

ہمارے نہایت قابل اور مخلص بزرگ محترم کیپٹن عبدالواحد صاحب دل کی تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں اور اسی وجہ سے اس مرتبہ سالانہ دعائیہ میں شریک نہ ہو سکے۔ احباب درد دل سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

○ تعزیتی ریزولیوشن

۱۹ نومبر ۹۳ء کو جامع احمدیہ' ملتان میں ایک خصوصی اجلاس زیر صدارت محترم میاں عمرفاروق صاحب ہوا' جس میں ذیل کی تعزیتی قرارداد پیش ہوئی :

"یہ اجلاس مولوی عبدالرحمٰن صاحب کچھی' کرنل فیروز عالم صاحب' لاہور۔ محترمہ نسرین گل صاحبہ' لاہور اور محترم حنیف محمد صاحب' ٹرینیڈاڈ کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ مرحومین جماعت کے نہایت مخلص اور فعال افراد تھے جن کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ خدا تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ارسال کردہ : میاں فیاض احمد' سیکرٹری' جماعت ملتان

○ وفات

امریکہ سے یہ افسوس ناک خبر موصول ہوئی ہے کہ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم کے بڑے صاحبزادے جلال الدین اکبر صاحب کی بیوی کا انتقال ہو گیا ہے۔ محترمہ نہایت خلیق اور مہمان نواز خاتون تھیں اور دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور محترم بھائی جلال الدین اکبر صاحب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔